قلم کو سود و زیاں سے بے نیاز برابر حق گوئی دنیا کی علامت بنا دے ۔ الحق میں اقبال جیسے مفکر اسلام کو کیوں نظر انداز کیا جا رہا ہے ۔ آپ کے حاشیہ نقش آغاز کے آخر یا درمیان میں ان کا یہ شعر کتنا موزوں ہوتا ہے

ہے خاک فلسطین پہ یہودی کا اگر حق ہسپانیہ پہ حق نہیں کیوں اہل عرب کا

عربی الفاظ پر اعراب اور تعین اردو سے احتراز ضروری ہے ۔ عربی سے ناواقف کیلئے ایسے الفاظ کا صحیح تلفظ مشکل ہے ۔ قیام اسرائیل ۔ الخ اور حاجی صاحب ترنگ زئی جیسے مضامین کا ہر لحاظ سے ہونا ضروری ہے ۔ قادیانیوں کے رسائل اور لٹریچر کا جواب دینا بھی ضروری ہے ۔ خواتین سے بہت کم مراد ہوتا ہے یہ خوشی کی بات ہے کہ انگریزی الفاظ کو عام رسالوں کے برعکس واضح اور درست حروف میں لکھا جاتا ہے ۔ دخلوق بخوبی کو مستقل جگہ دی جائے ۔ (محمد فاروق لطیف ایم اے ۔ سوشل سیکرٹری ۔ پشاور)

عربی جدید زبانوں کے آئینہ شمارہ نومبر میں جناب مظہر عباسی کا مضمون جدید زبانیں کے عربی ماخذ بڑا معلوماتی ہے ۔ موصوف کی علمی تحقیق قابل صد ستائش ہے ۔ مگر انہوں نے مضمون کی ابتداء شاید درمیان سے شروع کی ہے ۔ حالانکہ دیکھا جائے تو انگلش کی اے ، بی ، سی کی ترتیب بھی عربی زبان کی ابجد سے مستعار لی گئی ہے ۔ بس معمولی تغیر و تبدل ہے ۔ مثلاً ابجد اے ، بی ، سی ، ڈی ۔ ہوز میں دائی زیڈ ۔ اور بعض تو بالکل ہی ہو بہو عربی سے نقل کئے گئے ہیں ۔ مثلاً کلمن کے ایل ، ایم ، این ۔ قرشت کیو ، آر ، ایس ، ٹی ۔ اس موضوع پر مزید ریسرچ ہو تو عربی زبان کی وسعت و ہمہ گیری نکھر کر سامنے آجائے گی ۔ مذہبی نقطہ نظر سے بھی یہ بات قرین قیاس ہے کہ جب حقیقی زندگی (بعد از مرگ) کا دور ہوگا ۔ تو ساری کی زبان بھی عربی ہوگی ۔ اس موضوع پر مزید تحقیق اہل دنیا کی نظروں میں عربی کا صحیح مقام متعین کرے گی اور اس تحریک کو بھی تقویت کہ ہماری قومی زبان اپنی وسعت کے لحاظ سے عربی ہی ہونی چاہئے ۔ (عزیز الرحمان ۔ فیروزہ رحیم یار خان)

جذبہ تحقیق میرا معمول بہ تعمیل "بلغ ما انزل الیک" ہمیشہ سے یہ ہے کہ جن مسائل پر علماء کو بھی توجہ نہیں انہیں حسب توفیق ظاہر کروں اور قول الحق ولو کان مرا پر بھی عمل کروں چنانچہ میں سالہا سال قبل اپنے ایک رسالہ اظہار حق میں اور اخبار النجم میں یہ لکھ چکا ہوں کہ حضرت حسین کو سید الشہداء کہنا جائز نہیں ، اور یہ حضرت اقدس مرشدی و مولائی و استاذی مولانا تھانوی سے میرا تحریری مناظرہ بھی ہوا ۔ حضرت اقدس کا اخلاق استدلال یہ تھا کہ جب انکی شان میں سید شباب اہل الجنۃ وارد ہے ۔ اور شباب میں شہداء بھی ہیں تو ان کے سید الشہداء ہونے میں کیا شک رہا ہے ۔ اس پر عرض کیا کہ شباب میں تو انبیاء بھی ہوں گے تو پھر یہ سید الانبیاء بھی ہوئے